

**اخلاص کی فضیلت :** اخلاص والے ہدایت کے چراغ ہیں ان کی وجہ سے سخت سے سخت فتنہ بھی اللہ تعالیٰ دور کر دے گا حضرت معاذؓ ارشاد فرماتے ہیں کہ حضور ﷺ نے جب مجھے یمن بھیجا تو میں نے آخری وصیت کی درخواست کی حضور ﷺ نے ارشاد فرمایا کہ دین کے ہر کام میں اخلاص کا اہتمام کرنا کہ اخلاص سے تھوڑا عمل بھی بہت کچھ ہے۔

**حاصل کرنے کے تین طریقے :** (۱) امت میں چل پھر کر اخلاص کی خوب دعوت دیں۔ (۲) اللہ سے روز و کرا اخلاص کی حقیقت کو خوب مانگیں۔ (۳) عملی مشق چار طرح سے ہوتی ہے۔ (۱) اپنے آپ کو لوگوں کا خادم بنادے لوگوں کی خوب خدمت کرے جیسے ابو بکرؓ حضرت عمرؓ نے اپنے خلافت کے زمانہ میں بوڑھی عورتوں کی خدمت کیا کرتے تھے۔ (۲) ہر عمل کے وقت ۳ مرتبہ نیت کوٹھلے۔ اول میں بیچ میں اور آخر میں۔ (۳) ہر عمل کے بعد دو چیزیں کرے۔ پہلے اللہ کا شکر ادا کرے دوسرے استغفار کرے۔ (۴) ہر چیز میں سادگی اختیار کرے۔ کھانے میں، پہننے میں، مکانوں میں جیسے صحابہ کا کھانا سادہ تھا۔ انکے کپڑے سادے تھے۔ حضرت علیؓ فرماتے ہیں کہ میں نے حضرت عمرؓ کو دیکھا بیت اللہ کا طواف کرتے ہوئے انکے کپڑے میں (۲۱) ایکس پیوند تھے۔ انکے مکان سادہ تھے۔ حضرت عبیدہ جراحؓ شام کے گورنر تھے لیکن کھجوروں کے پتے سے بنی ہوئی جھونپڑی میں رہتے تھے۔

(۶) **تفریغ وقت کا مقصد :** تفریغ وقت کی محنت کا مقصد یہ ہے کہ یہ دین ہماری زندگی میں آ جاوے اور پوری دنیا میں پھیل جاوے اس کے لئے ہم کو جان اور مال کی قربانی دینی ہے۔ جیسے اللہ کے نبی ﷺ نے اور صحابہؓ نے اپنی جان اور مال کی قربانی دے کے بتایا۔ ہمارے نبی ﷺ نے جان اس طرح لگائی کہ سر مبارک کو غزوہ احد میں زخمی اور دانت مبارک کو شہید کروایا۔ اور غزوہ خندق کے موقع پر اپنے پیٹ پر دو دو پتھر باندھے اور اپنی جوتیوں کو طائف کے میدان میں خون سے بھر دیا۔ اور صحابہؓ نے بھی اپنی جان کی قربانی دی۔ صحابہؓ میں تین طرح کے صحابی تھے (۱) بچے (۲) جوان (۳) بوڑھے۔ بچوں میں حضرت معاذ بن عمروؓ جھوٹے بچے ہیں لیکن غزوہ بدر میں ہاتھ پر دار ہونے سے ہاتھ کٹ کر چھری پر رہ گیا تو اس ہاتھ کو پیچھے ڈال کر لڑتے رہے جب وہ ہاتھ لڑائی میں حائل ہونے لگا تو اسے بھی بیروں میں دبا کر بدن سے الگ کر دیا۔ جوانوں میں حضرت حظلہؓ جن کی نئی شادی ہوئی تھی غسل جنابت کے لئے بیٹھے ہی تھے کہ اتنے میں کانوں میں مسلمانوں کی شکست کی آواز سنائی پڑی۔ تو غسل بھی پورا نہ کیا اور اللہ کے راستے میں جا کر شہید ہو گئے۔ بوڑھوں میں حضرت عمار بن یاسرؓ ہیں آپؓ نے جب شہادت پائی تو آپؓ کی عمر ۹۴ سال تھی۔ ان تمام واقعات سے معلوم ہوا کہ صحابہؓ نے ہر عمر اور ہر حال میں اللہ کے راستے میں قربانی دی۔

**تفریغ وقت کی فضیلت :** اللہ کے راستے میں تھوڑی دیر کا نکل جانا بیت اللہ جیسی زمین ہو، شب قدر جیسی رات ہو، حجر اسود کے سامنے کھڑا ہو کر اللہ کے سامنے عبادت کر رہا ہو۔ اس سے افضل ہے اللہ کے راستے میں ایک گھڑی نکل جانا۔ گھر پر ستر سال کی عبادت سے افضل ہے۔

**حاصل کرنے کے تین طریقے :** اللہ کے راستے میں نکلنے کی لوگوں کو خوب دعوت دیں۔ (۲) اللہ سے روز و کرا دعوت کی حقیقت کو مانگیں۔ (۳) عملی مشق عملی مشق دو طرح کی ہے۔ ایک باہر کی محنت جسکو ہجرت کہتے ہیں۔ اور ایک مقامی محنت جسے نصرت کہتے ہیں۔ صحابہ کرام دو قسم کے تھے۔ یا تو مہاجر تھے یا انصار تھے۔ تو ہم بھی یا تو باہر کی محنت میں لگے ہوئے ہوں یا مقامی محنت میں لگے ہوئے ہوں۔ باہر کی محنت یہ ہے کہ زندگی میں پہلی مرتبہ چار ماہ۔ اسکے بعد ہر سال ایک چلہ۔ ہر مہینے کے تین دن۔ مقامی محنت۔ ہفتہ کے دو گشت، مشورہ، مسجد کی اور گھر کی تعلیم، دن میں سے ڈھائی گھنٹے۔

## ایمان تین چیزوں کا نام ہے

(۱) اقرار باللسان (۲) تصدیق بالقلب (۳) اعمال بالجوارح

میرے محترم بزرگو! اللہ تعالیٰ نے دنیا کے ہر بسنے والے انسان کو دو طرح کی نعمتیں دی ہے ایک نعمت وہ ہے جو انسان کے بدن کے ساتھ لگی ہوئی ہے جیسے آنکھ، ناک، کان، ہاتھ پاؤں یہ بھی اللہ کی بہت بڑی نعمت ہے۔ اور اس کی قدر اس کو پوچھو جس کو اللہ نے اس نعمت سے محروم رکھا اور